اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لئے جو اقدامات کیے ہیں ان میں اقلیتوں کی وفاقی مشاورتی کونسل کا قیام ہے جو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان اور نمایاں اقلیتی رہنماؤں پر مشتمل ہے۔ مشاورتی کونسل وقفے وقفے سے اپنے اجلاس منعقد کرتی ہے اور اس کی سفارشات کی روشنی میں حکومت پالیسی بناتی ہے۔ اسی طرح اقلیتوں کے روزمرّہ مسائل کے حل کے لئے ضلعی سطح پر تمام اضلاع میں اقلیتی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں/ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں کی سربراہی میں ان کمیٹیوں کے اجلاس باقاعدگی سے ہورہے ہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ حکومتِ پاکستان نے اقلیتوں کے نادار افراد کی مدد کے لئے ۱۹۷۴ء میں غیر معینہ مدّت کے لئے قابلِ استعمال فنڈ قائم کیا تھا۔ جس میں دسمبر ۱۹۹۱ء تک ۲۱،۳۷،۷۴۰ روپے کی رقم دی گئی تھی اور اس میں سے ۱۰،۸۵،۳۳۱ روپے مستحقین میں تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اسی طرح کا ایک خصوصی فنڈ نادار افراد کی کفالت اور رفاہی کاموں کے لئے ۸۶-۱۹۸۵ء میں قائم کیا گیا۔ دسمبر ۱۹۹۱ء تک ثانی الذکر فنڈ میں اٹھارہ کروڑ روپے جمع ہوئے تھے جس میں سے اقلیتی ارکانِ قومی اسمبلی کی سفارش پر ۹،۲۶،۳۶،۷۳۵ روپے خرچ کیے گئے۔

وزارتِ اقلیتی امور ہر سال ۴۵،۰۰۰ روپے کے انعامات اقلیتوں کے باصلاحیت اور ذہین افراد کو دے رہی ہے جو اقلیتوں کے کلچر کے تحفظ اور اسے ترقی دینے کے لئے ادب اور فنونِ لطیفہ کے میدانوں میں کارہائے نمایاں انجام دے رہے ہیں۔ (روزنامہ نیوز، راولپنڈی۔ ۱۱ فروری ۱۹۹۲ء)

"حکومت اقلیتوں کے حقوق و مراعات کا پورا خیال رکھ رہی ہے۔"
رانا چندر سنگھ

اقلیتی رکنِ قومی اسمبلی اور وفاقی وزیر برائے انسدادِ منشیات رانا چندر سنگھ نے ہندوؤں اور عیسائیوں کے لیڈروں کے ایک وفد سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اقلیتوں کے حقوق کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ اور ان کی مراعات کا پورا پورا خیال رکھا جا رہا ہے۔ (روزنامہ مساوات، لاہور۔ ۸ فروری ۱۹۹۲ء)